72290 ـ سجدہ سہو میں مقتدی کے حالات

سوال

سجدہ سہو میں امام کی اقتدا کا حکم کیا ہے ؟
اور جب میں مقتدی ہوں تو سجدہ سہو کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب امام کے ساتھ مکمل نماز ادا کرے یعنی مسبوق (اس کی کوئی رکعت نہ رہی ہو) نہ ہو تو مقتدی کے لیے سجدہ سہو میں امام کی اقتدا کرنی ضروری ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" یقینا امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہذا اس کی مخالفت نہ کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو، اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لك الحمد کہو، اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (722) صحیح مسلم حدیث نمبر (414).

لیکن مسبوق جس کی ایک یا زیادہ رکعت رہ جائیں اگر امام سلام سے قبل سجدہ سہو کرے تو اقتدا کرے گا، اور سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے کی صورت میں امام کی اقتدا نہ کرے کیونکہ ایسا کرنا مشکل ہے، اس لیے کہ وہ امام کے ساتھ سلام نہیں پھیر سکتا، اسے فوت شدہ رکعت ادا کر کے سلام پھیرے اور پھر سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے گا.

یہ مجمل طور پر ہے، لیکن اس کی تفصیل کو درج ذیل نقاط میں ملخص کیا جا سکتا ہے:

سجدہ سہو میں مقتدی کی امام کے ساتھ کئی ایک حالتیں ہیں:

1 ـ جب مقتدی امام کے ساتھ مکمل نماز پائے اور امام بھولنے کی صورت میں سجدہ سہو کرے تو مقتدی امام کی لازمی متابعت کرے گا، چاہے سجدہ سلام سے قبل ہو یا بعد.

2 ـ اگر مقتدی مسبوق ہو یعنی اس کی کوئی رکعت رہتی ہو اور امام نماز کے اس حصہ میں بھول جائے جو مقتدی نے امام کے ساتھ پائی ہے اس میں تفصیل ہے:

اگر امام سلام سے قبل سجدہ سہو کرے تو مقتدی بھی اس کے ساتھ سجدہ کرے کے پھر اپنی نماز مکمل کرے گا، پھر دوبارہ سجدہ سہو کرے گا؛ کیونکہ اس کا امام کے ساتھ سجدہ کرنا اپنی جگہ پر نہیں تھا، اس لیے کہ سجدہ سہو نماز کے آخر میں ہوتا ہے دوران نماز نہیں، بلکہ نماز کے آخر میں ہو گا اور اس کا امام کے ساتھ سجدہ صرف امام کی متابعت کی بنا پر تھا.

اور اگر امام سلام کے بعد سجدہ سہو کرتا ہے تو مسبوق شخص امام کے ساتھ سجدہ نہیں کرے گا، بلکہ وہ اپنی نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے گا.

3 ۔ اگر مقتدی مسبوق ہو اور امام نماز کے اس حصہ میں بھول جائے جو مقتدی امام کے ساتھ ادا نہیں کر سکا، مثلا امام پہلی رکعت میں بھول جائے اور مقتدی دوسری رکعت میں آ کر ملے تو اس حالت میں:

اگر امام سلام سے قبل سجدہ کرے تو مقتدی امام کی متابعت کرتے ہوئے امام کے ساتھ سجدہ کر کے پھر اپنی نماز مکمل کرے گا، اس صورت میں مقتدی دوبارہ سجدہ نہیں کرے گا کیونکہ امام کے بھولنے کا حکم مقتدی کو ملحق نہیں ہوتا.

اور اگر امام سلام کے بعد سجدہ کرے تو مقتدی امام کی متابعت نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے نماز کے آخر میں سجدہ کرنا لازم ہے؛ کیونکہ اسے امام کے بھولنے کا حکم ملحق نہیں ہوتا، اس لیے کہ امام مقتدی کے ساتھ ملنے سے قبل بھولا ہے.

یہ سب حالتیں تو امام کے بھولنے کی ہیں، لیکن اگر مقتدی خود بھول جائے تو اس کی بھی کئی ایک حالتیں ہیں:

4 ۔ اگر مقتدی اپنی نماز میں بھول جائے اور وہ مسبوق بھی نہ ہو یعنی اس نے سب رکعات امام کے ساتھ ادا کی ہوں، مثلا رکوع میں سبحان ربی العظیم بھول جائے تو اس پر سجدہ نہیں ہے؛ کیونکہ اس کی جانب سے امام متحمل ہے، لیکن فرض کریں اگر مقتدی سے ایسی غلطی ہو گئی جس سے کوئی ایک رکعت باطل ہو جاتی ہو، مثلا سورۃ فاتحہ پڑھنا بھول گیا تو اس حالت میں امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ رکعت ادا کرنا ضروری ہے جو باطل ہوئی تھی پھر تشھد پڑھ کر سلام کے بعد سجدہ سہو کرے.

5 ۔ اگر مقتدی نماز میں بھول جائے اور وہ مسبوق ہو یعنی اس کی کوئی رکعت رہتی ہو تو وہ سجدہ سہو ضرور کرے گا چاہے وہ امام کے ساتھ نماز ادا کرتے ہوئے بھولا ہو یا باقی مانندہ نماز ادا کرتے ہوئے بھول جائے؛ کیونکہ اس کے سجدہ کرنے میں امام کی مخالفت نہیں ہوتی اس لیے کہ امام اپنی نماز مکمل کر چکا ہے.

دیکھیں: رسالۃ فی احکام سجود السھو تالیف شیخ ابن عثیمین

والله اعلم .